تعارفِ خدماتِ رضویات کانفرنس : خیالات و جذبات

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ماہِ صفر المظفر رواں دواں ہے، اور جوں جوں 102 سالہ عرس رضوی کی مبارک ساعتیں قریب آتی جا رہی ہیں، عشاقانِ رضا کی دھڑکنے بڑھتی جا رہی ہیں۔ جسے دیکھو اپنے امام، اپنے قائد، اپنے پیشوا، اپنے اعلی حضرت کی بارگاہ میں خراجِ عقیدت کے گلہائے معطر پیش کر رہا ہے۔ کسی کو زہے نصیب حاضریٔ درگاہ مل رہی ہے، تو کوئی اپنے بلاد سے ہی یادِ رضا اور جستجوے حاضری میں آنسوؤں سے آنکھوں کو وضو دے رہا ہے۔ الغرض یہ کہ پوری دنیا، چاہے عرب ہو یا عجم، گنگا کا ساحل ہو یا برطانیہ کی گلیاں، چاہے سفید فام افراد کا مسکن ہو یا ساہ فام لوگوں کا آشیانہ، چاہے وہاں ڈچ زبان بولی جاتی ہو یا سومالی، کہنا یہ ہے کہ جہاں جہاں آقاے دو جہاں حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے والے بستے ہیں وہاں آج اِس سچے عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم، یعنی امام عشق و محبت، اعلی حضرت، امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ کے مدّاح آپ کو ضرور مل جائیں گے۔ اور یہ نہیں کہ صرف علما، یا صرف عوام، بلکہ چھوٹا ہو یا بڑا، خاص ہو کہ عام، صغیر ہو کہ کبیر تمام کے تمام آپ کو مناقبِ رضا کے بیان میں رطب اللسان نظر آئیں گے۔ اور کیوں نہ ہوں؟ کہ اس عاشق صادق اور فنا فی الرسول امام نے اپنی ساری زندگی، تمام متاع حیات، تن من دھن سب کچھ عزت رسول پر قربان کر دیا، اور

عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسا سبق زمانے کو پڑھایا کہ حق بجانب ہو کر لوگوں نے انہیں امامِ عشق و محبت کہا، علماے عرب نے اپنا سردار اور صدی کا مجدد کہا۔ بھلا کیا ہم اسی امام کی گراں قدر خدمات فراموش کر دیں؟ کیا اسی کا دن نہ منائیں جس نے ہمیں بارگاہ اولیا کا صحیح ادب سکھایا؟ ہرگز نہیں! اور کیا ہی بڑی نا انصافی ہوگی اگر کوئی ایسا کرے۔

خدا کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں یہ موقع عطا فرمایا کہ جن جن افراد نے رضویات پر کام کیا ہے ، ان کا تعارف اور ان کی خدمات کی تفصیلات ہمیں عوام الناس تک پہنچانے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔اور اس میں ہماری قیادت کوئی اور نہیں بلکہ خود ماہرِ رضویات ، حضرت علامہ مفتی حنیف خاں رضوی صاحب قبلہ مد ظلہ العالی کر رہے ہیں۔اور دونی خوشی کی بات یہ ہے کہ یہ کانفرنس آن لائن ہو رہی ہے مگر جس جگہ سے اسے نشر کیا جاے گا وہ ، وہ مقام ہے جہاں سے الحمد للہ رضویات پر ناقابلِ فراموش خدمات انجام دی گئیں، جہاں سے فتاوی رضویہ مکمل شکل میں شائع ہو سکی، جہاں سے رسائل رضویہ کل پچاس جلدوں میں نئ سج دھج کے ساتھ منظر عام پر آے۔اور جہاں سے آج رضویات کا ایک کامل انسائکلوپیڈیا 160 جلدوں میں دستیاب ہے۔

پھر سعادۃ علی السعادۃ کا مقام ہے کہ جن جن کبار علماے کرام اور اہل سنت کی بزرگ شخصیات سے رابطہ کیا گیا، آپ تمام نے اس کاوش کو سراہا اور اپنے مکمل عملی تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ یہاں تک کہ از خود اپنے روابط کے ذریعے ہمارے پیغامات کو عام کیا، اپنے ماتحتوں کو اس کام

پر معمور کیا۔ ان سب کا بھی تہ دل سے سپاس گذار ہوں۔ اور جس طرح سے اس عظیم الشان محفل کے متعلق تاثرات لگاتار ملک و بیرون ملک سے آ رہے ہیں، انہیں دیکھ کر یہ احساس یقینِ کامل میں بدل جاتا ہے کہ آج بھی رضا کے نام پر مر مٹنے والے اور ان سے والہانہ محبت و عشق کرنے والے موجود ہیں اور آج بھی ان پر اپنا سرمایۂ حیات صرف کرنے کو کمر بستہ ہیں۔ اللہ تبارک و تعالی تمام عشاقان رضا کو شاد و آباد رکھے اور ہمیں یوں ہی اپنے امام کو خراج عقیدت پیش کرتے رہنے اور ان کے کام کو عام سے عام تر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین یارب العلمین بجاہ شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ و آلہ و صحبہ اجمعین

گردِ راہ محبّانِ رضا

فردین احمد خاں رضوی

بمقام، امام احمد رضا اکیڈمی صالح نگر بریلی شریف، یوپی، ہند